شراب کا نشہ اترنے کے بعد غسل کرنا ہوگا یا نہیں؟

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3185

تاریخ اجراء: 18ربیع الثانی1446ھ/22اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

شراب کا نشہ اترنے کے بعد غسل کرنا فرض ہوتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

واضح رہے کہ شراب پینا حرام ہے اور پینے والے پر اس سے بچنا اور توبہ کرنا ضروری ہے۔ اور رہی بات غسل کی تو اس سے غسل واجب نہیں ہوگا، کیونکہ یہ موجباتِ غسل (غسل واجب کرنے والی چیزوں) میں سے نہیں ہے، البتہ اتنی مقدار میں شراب یا کسی نشہ آور چیز کا پینا یا استعمال کرنا جسے لینے کے بعد اتنا نشہ چڑھ جائے کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں، تو یہ وضو کو توڑ دیتا ہے۔

نیز شراب ناپاک بھی ہوتی ہے، لہٰذا لباس یا جسم کا جو بھی حصّہ مجموعی یا متفرق طور پر درہم کی مقدار سے زیادہ آلودہ ہوا، تو اسے پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کیے اسی نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لی تو اصلاً نماز ہی نہ ہوگی، اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستخفاف ہے تو کفر ہوا۔ اور اگر درہم کی مقدار برابر شراب سے آلودہ ہوا تو پاک کرنا واجب ہے اور بغیر پاک کیے اسی نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار ہوا۔ اور اگر درہم سے کم آلودہ ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بغیر پاک کیے نماز پڑھی تو نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔

بہار شریعت میں ہے "نَجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے

نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔۔۔ ہر قسم کی شراب اور نشہ لانے والی تاڑی اور سیندھی۔۔۔ یہ سب نَجاستِ غلیظہ ہیں۔(بہارشریعت، ج1،حصہ2،ص 391،389،مکتبۃ المدینہ)

درمختار میں ہے ”(و) ینقضہ۔۔۔(سکر)بأن یدخل فی مشیہ تمایل ولو بأکل الحشیشۃ“ترجمہ:نشہ جس سے چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں، وضو توڑدیتا ہے اگرچہ گھاس کھانے سے ہو۔(درمختار مع ردالمحتار، ج1،ص 143، 144،دارالفکر،بیروت)

بہارشریعت میں ہے ”غشی اور اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں ناقضِ وُضو ہیں،ملتقطاً۔"(بہارشریعت، ج1،حصہ2،ص308،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net